بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

| جلد ۶۷/۳۲ | ۴ شعبان ۱۳۹۸ھ ۱۱ وفا ۱۳۵۷ہش ۱۱ جولائی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۵۷ |
|---|---|---|


## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کیلئے احباب خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اِن دنوں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔

آمدہ اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت کے نشان دکھائے اور حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱ وفا۔ حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کمر میں درد کی تکلیف کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر بھی رہا۔

احباب التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

---

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل ۱۹۷۸ء میں مکرم ملک محمد سلیم صاحب پیشتر دار العلوم غربی ربوہ اوّل اور مکرم شیخ منصور احمد صاحب لکھنوی لیاقت آباد کراچی دوم قرار دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ نمایاں کامیابی انہیں مبارک کرے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

---

غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کو تیز کرنے کے لئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا ہمارا فرض ہے۔ پانچویں مرحلہ کے چار ماہ گزر چکے ہیں۔ اپنی رفتار کو اور تیز کیجئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

---

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

# متّقی وہی ہیں جو اپنی محبوب چیزیں خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ (اٰلِ عمران ۹۳)

ترجمہ:۔ تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً خوب جانتا ہے۔

پھر فرماتا ہے:۔ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ۔ (البقرۃ: ۳،۴)

ترجمہ:۔ یہی کامل کتاب ہے اِس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْاِسْلَامِ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ، وَلَقَدْ جَآءَهٗ رَجُلٌ فَاَعْطَاهُ غَنَمًا بَیْنَ جَبَلَیْنِ فَرَجَعَ اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ: یَا قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَاِنَّ مُحَمَّدًا یُعْطِیْ عَطَآءَ مَنْ لَّا یَخْشَی الْفَقْرَ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب کبھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کا واسطہ دے کر مانگا جاتا تو آپ حسب استطاعت ضرور دیتے ایک دفعہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا آپ نے اس کو بکریوں کا اتنا بڑا ریوڑ دیا کہ دو پہاڑوں کے درمیان کی وادی بھر گئی۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنی قوم میں واپس آیا تو آ کر کہا لوگو! اسلام قبول کرو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اِس طرح دیتے ہیں جیسے غربت و احتیاج کا انہیں کوئی ڈر ہی نہیں ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام:۔ ”دُنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اسی لئے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵)


پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار النصر غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
۴ر شعبان ۱۳۹۸ھ
۱۱ر وفا ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک بنیادی حربہ اور اُس کی اثر انگیزی کا اعتراف

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر جماعت احمدیہ انگلستان کی بین الاقوامی کانفرنس منعقدہ ۲ر تا ۴ر جون ۱۹۷۸ء نے اینگلیکن چرچوں کو ہی نہیں بلکہ برطانیہ کے کیتھولک چرچ کو بھی ہلا کر رکھ دیا ہے۔ چنانچہ یہاں اینگلیکن چرچوں کی مشترکہ تنظیم "دی برٹش کونسل آف چرچز" نے اس کے متعلق ایک تفصیلی بیان جاری کر کے اس بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا وہاں برطانیہ کے کیتھولک چرچ نے بھی اپنے شدید ردّ عمل کا اظہار کیا ہے۔ اس کا یہ ردِّ عمل کانفرنس پر اس کے سب سے زیادہ با اثر اخبار "کیتھولک ہیرلڈ" کے تبصرہ کی شکل میں منظرِ عام پر آیا ہے جس کا اردو ترجمہ ہم ۸ر جولائی ۱۹۷۸ء کے الفضل میں شائع کر چکے ہیں۔

اس تبصرہ میں "کیتھولک ہیرلڈ" نے عیسائیوں کے مروّجہ عقائد کے خلاف احمدیوں کے تبلیغی جہاد کا بنیادی حربہ جس امر کو قرار دیا ہے وہ وہی موضوع ہے جسے زیرِ غور لانے کے لئے جماعت احمدیہ کی جانب سے لندن میں بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی گئی تھی یعنی یہ امر کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ وہ صلیب پر سے زندہ حالت میں اُتارے گئے تھے، اس کے بعد بھی وہ طویل عرصہ زندہ رہے اور بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل کو تلاش کرنے اور انہیں راہِ راست پر لانے اور اس طرح اپنی بعثت کا اصل مقصد پورا کرنے کے بعد عام انسانوں کی طرح وہ طبعی طور پر فوت ہوئے۔ چنانچہ اخبار مذکور اپنے تبصرہ میں رقمطراز ہے:-

"عیسائیت کے خلاف احمدیوں کے تبلیغی جہاد کا ایک بنیادی حربہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح صلیب پر سے زندہ اُترنے کی وجہ سے صلیبی موت سے محفوظ رہا تھا۔ پھر وہ بنی اسرائیل کے گمشدہ قبائل کی تلاش میں کشمیر چلا گیا۔ احمدیوں کا دعویٰ یہ ہے کہ مسیح کا مقبرہ کشمیر کے شہر سرینگر میں آج بھی موجود ہے اور وہاں جا کر اس کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہاں کے لوگ بنی اسرائیل کے ایک یا کئی قبیلوں کی اولاد اور نسل ہیں۔"

(کیتھولک ہیرلڈ لندن بابت ۹ر جون ۱۹۷۸ء صفحہ ۳)

"کیتھولک ہیرلڈ" کا مسیح کی صلیبی موت سے نجات کو مروّجہ عیسائیت کے خلاف احمدیوں کا بنیادی یعنی سب سے زیادہ پُر اثر حربہ قرار دینا بلا وجہ نہیں ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مروّجہ عیسائی عقائد یعنی الوہیتِ مسیح اور کفارہ کی بنیاد مسیح کی صلیبی موت پر ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے (اور جیسا کہ حتمی تاریخی شواہد اور جدید سائنسی تحقیقات کی رُو سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے) کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہی نہ ہوئے تھے تو پھر عیسائی عقائد کا پورا ڈھانچہ زمین پر آ رہتا ہے۔ جب مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہی نہ ہوئے تھے تو کفارہ ادا نہ ہوا اور کفارہ ادا نہ ہوا تو مسیح علیہ السلام کو مان کر بھی خود اپنے عقیدہ کی رُو سے سارے کے سارے مسیحی جو گزشتہ اُنیس سو سال میں پیدا ہو کر فوت ہو چکے ہیں اور وہ جو اب موجود ہیں گناہ گار کے گناہ گار ہی رہے۔ ان کا مسیح کو خداوند تسلیم کرنا اور اُس کی کفارہ کے طور پر ادا کی جانے والی قربانی پر ایمان لا کر اسے نجات دہندہ تسلیم کرنا عبث ٹھہرا اور ان کا سراسر باطل پر ہونا کسی اور دلیل کا محتاج نہ رہا۔

جہاں تک اس امر کا تعلق ہے کہ "مسیح کی صلیبی موت" کا عقیدہ وہ بنیاد ہے جس پر مروّجہ عیسائی عقائد کا پورا ڈھانچہ قائم ہے، اس کے ثبوت میں ہم ایک سابق آرچ بشپ آف یارک مسٹر ڈبلیو سی میگی کی کتاب "THE ATONEMENT" (یعنی کفارۂ مسیح) مطبوعہ ۱۸۸۹ء کا ایک اقتباس ۱۰ر جولائی کے الفضل میں شائع کر چکے ہیں۔ آج ہم اسی ضمن میں سو سوا سو پہلے کے ایک اَور نامی گرامی پادری مسٹر اینک میلر ڈی۔ ڈی (Mr. Enock Mellor) کی کتاب "THE ATONEMENT— its relation to Pardon" (یعنی کفارۂ مسیح اور حقیقی معافی سے اس کا تعلق) مطبوعہ ۱۸۵۹ء کا ایک اقتباس یہاں درج کرتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مروّجہ مسیحیت کی صداقت کا تمام تر انحصار مسیح کی مزعومہ صلیبی موت پر ہے۔ چنانچہ وہ اپنی مذکورہ کتاب کے صفحہ ۴ پر رقمطراز ہیں:-

"یہ (یعنی کفارہ کے طور پر مسیح کا صلیب پر جان دینا) وہ مرکزی حقیقت ہے جس کے انکار سے رُوحانی صداقت کا تمام ڈھانچہ پاش پاش ہو کر زمین پر آ رہتا ہے۔ اس مرکزی صداقت کی حیثیت جسمِ انسانی میں قلب کی سی ہے۔ مسیحی عقائد کے پورے ڈھانچہ کے ہر حصہ کو اسی سے زندگی اور قوت ملتی ہے۔ سماءِ رُوحانی کا یہ وہ آفتاب ہے جس کے گرد تمام دوسرے عقائد گھومتے اور جس سے اکتسابِ نور کرتے ہیں۔ اگر یہ حقیقت کہ کفارۂ مسیح ہی ہمارا سہارا اور ہماری نجات کا وسیلہ ہے خدا کی طرف سے ظاہر کردہ نہیں ہے تو پھر دینِ مسیحی کا باقی سب کچھ بھی منجانب اللہ قرار نہیں پا سکتا۔ پھر تو یہ ماننا پڑے گا کہ خدا نے حقیقت کو ایسی مغالطہ انگیز زبان میں لپیٹ کر پیش کیا ہے کہ جس کے نتیجہ میں ہمارا حیران و پریشان اور سرگرداں ہونا اور غلطی کھانا یقینی ہے۔ پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ ہمارے عقیدہ کی رُو سے جس چیز کو مشعلِ راہ کا کام دینا چاہیئے تھا وہی ہمیں گمراہی اور مایوسی کی دلدل میں پھنسانے کا موجب بنی ہوتی ہے۔"

عیسائی عقیدہ کی رُو سے مسیح کی صلیبی موت کی اس بنیادی حیثیت اور اس پر عیسائیوں کے اس درجہ حصر کے پیشِ نظر اگر یہ ثابت کر دیا جائے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ اُس پر سے وہ زندہ اُترے تھے تو یہ ایک بات ہی مروّجہ مسیحیت کو موت کے مُنہ میں دھکیلنے کے لئے کافی ہے۔ اس کے لئے اَور کسی دلیل یا حربہ کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی۔ اب چونکہ جماعت احمدیہ کی لندن کانفرنس منعقد ہی اس غرض سے کی گئی تھی کہ مسیح علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچنے کے ناقابلِ تردید، حتمی اور یقینی ثبوت اہلِ مغرب کے سامنے پیش کئے جائیں اور جدید سائنسی تحقیق کی رُو سے منظرِ عام پر آنے والے نئے شواہد سے انہیں آگاہ کیا جائے اور یہ مقصد بفضلہٖ تعالیٰ بہ تمام و کمال پورا بھی ہوا تو اس پر پروٹسٹنٹ کلیسیا اور رومن کیتھولک چرچ کیوں نہ واویلا کریں اور شدید ردّ عمل کا ان کی طرف سے کیوں اظہار نہ ہو۔ ان کا واویلا کرنا اور ان کی طرف سے شدید ردِّ عمل کا ظہور میں آنا اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے زیرِ اثر ہماری بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس کی مہتم بالشان کامیابی پر دال ہے۔ اس پر ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے لبریز ہیں اور ہم اپنے اُسی صادق الوعد قادر و توانا خدا کے حضور جس نے ہمیں یہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق بخشی اور اسے عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار کیا دعا گو ہیں کہ وہ اپنے فضل سے غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور ہمیں مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرما کر غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے اور اس کانفرنس کی طرح مزید تبلیغی اقدامات کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

## درخواستِ دعا

قادیان سے بذریعہ تار اور بعد میں خط سے تفصیلی اطلاع ملی ہے کہ مکرم سعید احمد صاحب انور آف مودھا (یو۔پی) کلرک دفتر بہشتی مقبرہ قادیان ۲۳ ٹرک کے حادثہ سے شدید زخمی ہو گئے۔ ایک ٹانگ کی پاؤں کے قریب ہڈی چکنا چور ہو گئی۔ ابتداءً انہیں بٹالہ ہسپتال لے جایا گیا۔ خطرناک صورت کے پیشِ نظر انہوں نے امرتسر بذریعہ ایمبولینس بھجوا دیا۔ اس وقت امرتسر ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ ڈاکٹری ہدایت کے تحت پنڈلی تک ٹانگ کاٹ دی گئی ہے۔ انہیں آکسیجن بھی لگائی گئی ہے۔ کئی دنوں کی بیہوشی کے بعد ایک دفعہ بات کی ہے۔

سعید انور صاحب ایک مخلص، محنتی اور متاہل کارکن ہیں۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

ناظر خدمتِ درویشان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام

مرتبہ: مکرم حسن بصری صاحب مبلغ مقیم جاکرتہ۔ انڈونیشیا

(۲)

## مکرم مولوی منصور احمد صاحب:

مکرم مولوی منصور احمد صاحب مبلغ گوتامبیاگو اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ:-

ایک دفعہ شہر کے دوستوں سے ملاقات کے لئے نکلا۔ جماعت کے ضروری مجلہ جات اور رسائل بھی اپنے ساتھ لے گیا۔ ہر ملاقات و تبلیغی گفتگو کے بعد مطالعہ کے لئے رسائل اور کتب بھی دی گئیں۔ پاکستانی دوستوں کو مجلہ تحریک جدید دیا گیا اور انڈونیشین دوستوں کو مجلہ سینار اسلام اور ریویو آف ریلیجنز مفت تقسیم کئے گئے۔

ہر ایک احمدی اپنے حلقہ اور رشتہ داروں میں مبلغ ہے اور اپنی قابلیت اور علم کے مطابق تبلیغ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ حالات کے مدنظر انفرادی ملاقات اچھا طریق ہے چنانچہ اسی طریق کی تعمیل میں خاکسار نے بھی مختلف طبقات کے لوگوں سے ملاقات کر کے تبلیغ کی اور مجلے اور لٹریچر تقسیم کیا۔

۳ر فروری ۱۹۶۸ء کو ایک تبلیغی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ غیر از جماعت احباب اس میں کثرت سے آئے۔ خاکسار نے سورۃ الملک کے شروع کی چند آیات کی تفسیر کی اور احمدیت کے متعلق چند مسائل بیان کئے۔ غیر از جماعت احباب کو سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ جن کے خاکسار نے جواب دیئے۔ یہ جلسہ بڑا کامیاب ہوا۔ فالحمد للہ۔

موجودہ حالات کے پیش نظر اور عام لوگوں کو جماعت کی حقیقت سے آگاہ کرنے کے لئے ہم نے جماعت کا مفت لٹریچر خاص خاص لوگوں کو بھجوایا اور بعض کو دستی طور پر دیا۔

تربیت: یکم سے ۳ر فروری تک نئے سال کے استقبال پر جماعت ہائے احمدیہ گوتامبیاگو نے ایک تربیتی جلسہ تین دن تک منعقد کیا۔ جس میں درس القرآن کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام اور تاریخ اسلام پر تقاریر کے اسباق دیئے گئے۔ اختتامی تقریر میں احباب جماعت کو زیادہ بہتر رنگ میں منظم کرنے کی تلقین کی گئی۔ اس کے بعد اختتامی دعا کی گئی۔

اختتامی تقریب میں غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ اسی طرح رات کے پروگراموں میں بھی وہ شامل ہوتے رہے۔ یہ جلسہ بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

مستقل تربیتی پروگرام یہ ہے کہ صبح بعد نماز فجر اور پھر بعد نماز مغرب درس قرآن شریف دیا جاتا ہے اور نمازیں حتی الوسع مسجد میں باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ ہفتہ میں ایک دفعہ تربیتی جلسہ کیا جاتا ہے۔ نماز تہجد باجماعت اور نفل روزہ کی تحریک کی جاتی ہے۔ ہر ماہ کی آخری ہفتہ رات کو احباب کثرت سے مسجد میں نماز تہجد باجماعت ادا کرتے ہیں اسی موقعہ پر خاص دعاؤں کی تحریک کی گئی جس میں خاص طور پر سلسلہ احمدیہ کی ترقی کے لئے دعا کی جاتی ہے۔

## مکرم مولوی محی الدین شاہ صاحب:

تبلیغی مساعی: خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں پر تبلیغ کی مساعی جاری و ساری ہیں۔ گاروت شہر سے ۸ میل کے فاصلہ پر ایک قصبہ ہے اس کا نام سمارنگ ہے وہاں پر تین افراد جماعت رہتے ہیں اور وہاں ہماری ایک مسجد موجود ہے خاکسار دو ہفتے کے بعد وہاں جاتا ہے ہر بدھ کے روز جلسہ عام منعقد کیا جاتا ہے جس میں غیر از جماعت کو کثرت سے دعوت دی جاتی ہے اور وہ گو ہمارے سخت مخالف ہیں۔ مگر احتراماً دعوت کو قبول کر کے جلسہ میں آتے ہیں یہاں تک کہ عورتیں بھی اس جلسہ میں آتی ہیں۔ اس قصبہ میں متواتر مخالفت ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت اپنے عقائد پر چٹان کی طرح قائم ہے اور تبلیغ کے میدان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ الحمد للہ کہ اس قلیل عرصہ میں تین افراد حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان سب کو نیا ایمان نئی روح اور نیا ولولہ عطا فرمائے آمین!

احباب جماعت احمدیہ ضلع گاروت کی تبلیغی مساعی خدا تعالیٰ کے فضل سے دوسری جماعتوں سے پیچھے نہیں ہے۔ ہر رات جب احباب جماعت آپس میں ملتے ہیں اکثر تبلیغ حق کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔

تعلیم و تربیت: احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کا پروگرام حسب معمول جاری ہے۔ ہفتہ میں ایک دفعہ درس قرآن شریف دیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ درس حدیث اور ایک دفعہ درس فقہ دیا جاتا ہے۔ ان کلاسوں میں احباب جماعت بڑے شوق سے آتے ہیں اور اسباق کو حفظ اور یاد کرتے ہیں۔ اور یہ امر بھی ذکر کرنے کے قابل ہے۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا ضلع گاروت نے ایک لائبریری قائم کی ہے جس کا نام "فضل عمر لائبریری" رکھا گیا ہے خدا تعالیٰ خدام الاحمدیہ گاروت کی اس کوشش کو بابرکت بنائے۔ آمین!

## مکرم سیوطی عزیز صاحب:

تبلیغی مساعی: آپ لکھتے ہیں کہ ۱۲ر تا ۲۰ر فروری ۶۸ء جماعت ہائے احمدیہ جنوبی سماٹرا کا دورہ کیا۔ تمام جماعتوں کے احباب سے ملاقات کی جاتی ہے۔ ۱۴ر فروری کو جماعت جاتی (JATI) کی مسجد میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں ۲۵ فیصد غیر از جماعت احباب حاضر ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی ۸ بجے سے ۱۲ بجے رات تک ہوئی۔ خاکسار نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا جس کے جوابات خاکسار نے دیئے اسی طرح ۱۷ر فروری کو بمقام سیمواد یہ لاحت میں نماز عشاء کے بعد ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا اس جلسہ میں بھی اکثر غیر از جماعت احباب حاضر ہوئے ۱۸ر فروری کو ایک احمدی کے گھر دعوت عشائیہ ہوئی۔ جس میں غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ کھانا کھانے کے بعد احمدیت کے متعلق گفتگو ہوئی اور اس وقت بھی تمام احباب کو یہ تحریک کی گئی کہ پہلے سے بڑھ کر تبلیغ کی کوشش کی جائے۔

۱۶ر فروری کو خاکسار نے لاحت سے مسلی دور ایک گاؤں کا دورہ کیا۔ وہاں گاؤں کے اکابر کو تبلیغ احمدیت کی اور ان کو پڑھنے کے لئے کتب دی گئیں۔ اس گاؤں میں ایک احمدی لڑکی کی شادی تھی۔ اس تقریب میں ۱۵ غیر از جماعت احباب حاضر ہوئے۔ اس میں خاکسار نے حکمت نکاح بیان کی۔ تقریب کے بعد خاکسار نے ان سے گفتگو کی۔ اور گفتگو میں احمدیت کے کئی مسائل بیان کئے۔

ملک کے موجودہ سیاسی حالات کے مدنظر تبلیغ انفرادی کی جاتی ہے۔ چنانچہ خاکسار نے کئی لوگوں کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔

۲۶ تا ۲۹ر فروری کو جماعت Teluk Betung جنوبی سماٹرا کا دورہ کیا۔ وہاں دو دفعہ جلسہ منعقد کیا۔ ان دونوں جلسوں میں اکثر غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔ خاکسار نے احمدیت کی خصوصیت کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد سامعین کرام کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ چنانچہ بہت سے سوالات غیر از جماعت احباب نے کئے۔ جس کے خاکسار نے جواب دیئے۔ جلسہ کی کارروائی کے بعد دو افراد بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔

دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان سب کو نیا ایمان اور تازہ روح عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد لکھتے ہیں کہ ۲۴ر مارچ کو ایک احمدی کے مکان پر جلسہ منعقد کیا گیا جس میں احمدی افراد کے علاوہ آٹھ افراد غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے خلافت اسلامیہ کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا۔ اجلاس کے اختتام پر تین افراد نے بیعت کر کے احمدیت قبول کی۔ فالحمد للہ!

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب نئے احمدی احباب کو ایمان و استقلال عطا فرمائے۔ آمین!

تربیتی مساعی: مغربی سماٹرا کا حلقہ تین جماعتوں پر مشتمل ہے جن کے نام یہ ہیں:-

(۱) تلوک بتونگ
(۲) تنجونگ کارنگ
(۳) الکاتی سنوڈارا

ان تینوں جماعتوں میں خاکسار باقاعدہ قرآن کریم و احادیث نبوی کا درس دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر جماعت میں ہفتہ وار اجلاس بھی منعقد کیا جاتا ہے جس میں تمام

ممبر حاضر ہوتے ہیں۔ اس میں خاکسار مختلف عنوان میں مختلف مضامین تیار کر کے سناتا ہے۔ خدام و ناصرات کے ہفتہ وار اجلاس میں عقائد احمدیت کے علاوہ قرآن کریم کا ترجمہ بھی سکھایا جاتا ہے اس کے مختصر تفسیر بیان کی جاتی ہے۔

## خاکسار حسن بصری:

خاکسار روزانہ محترم رئیس التبلیغ صاحب کے دفتر میں کام کرتا ہے۔ اب دفتر کا کام بڑھتا جاتا ہے۔ مصروفیت کی زیادتی کی وجہ سے لمبا اوقات چار پانچ بجے شام تک دفتر کھلتا ہے تربیتی و تبلیغی سرگرمیاں ہر جماعت میں پہلے سے زیادہ ہو رہی ہے اور سنگاپور میں جاکرتہ سے یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جو مبلغ یا معلم تبلیغ کی طرف توجہ نہیں دیتے ان کو فوراً یاد دہانی کرائی جاتی ہے اور لکھا جاتا ہے کہ تبلیغ کی طرف دی جائے۔ کتب و رسائل بر محل افراد کے مناسب حال بھجوائے جاتے ہیں اس طرح سے خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھا نتیجہ برآمد ہو رہا ہے۔ بیعتوں کی وصولی جماعتوں کی طرف سے باقاعدہ ہو رہی ہے۔

جماعت جاکرتہ میں تبلیغ کی کارروائی میں خدام الاحمدیہ زیادہ تر حصہ لے رہے ہیں پہلا ہفتہ تبلیغ کے لئے مقرر کیا جاتا ہے خدام گروپوں میں کتب جماعت کے عام لوگوں میں یا لائبریریوں میں تقسیم کرتے ہیں تبلیغ کے بعد باقاعدہ رپورٹ ہمارے دفتر بھیجتے ہیں۔ مشکلات پیش آئیں تو دفتر میں آ کر مکرم رئیس التبلیغ صاحب سے مشورہ لیتے ہیں۔

ہر دوسرے ہفتہ خدام کی میٹنگ ہوتی ہے جس میں خاکسار کو لیکچر دینا ہوتا ہے۔ اور خاکسار اس میں زیادہ تر تبلیغ کی اہمیت اور تبلیغ کے لئے قرآنی دلائل یا احادیث یاد کراتا ہے۔ گزشتہ ہفتہ تبلیغ میں شامل لوگوں کو باری باری کھڑا کر کے اپنے تبلیغی واقعات بیان کرنے کا موقعہ دیا جاتا ہے تا دوسروں کی حوصلہ افزائی کا موجب بنیں۔ اس قسم کا پروگرام مسجد جاکرتہ میں نہیں بلکہ جاکرتہ میں مختلف محلوں پر باری باری منعقد ہوا کرتا ہے۔

تیسرے ہفتہ میں رخصت ہوتی ہے یا سیر و تفریح کے لئے ہوتا ہے یا یہ وقت غیر متوقع کاموں کے لئے مقرر کیا جاتا ہے چوتھے ہفتہ نماز تہجد با جماعت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ خدام و ناصرات و لجنہ اماء اللہ و انصار اللہ سب اس میں حصہ لیتے ہیں۔ بعض خدام مسجد میں مغرب کے وقت جمع ہوتے ہیں۔ نماز مغرب کے بعد درس ہوتا ہے۔ عشاء کے بعد عربی سکھائی جاتی ہے۔ اس کے بعد نصف رات کے بعد خدام اٹھتے ہیں اور نماز تہجد با جماعت پڑھتے ہیں۔

ترجمتی مساعی: جاکرتہ کے چار مقامات پر خاکسار درس قرآن کریم دیتا ہے:-

(۱) اتوار کو جماعت احمدیہ جاتنگارا جو جاکرتہ شہر کے مشرقی جانب واقع ہے۔ بعد نماز مغرب و عشاء درس قرآن کریم شروع ہو کر گیارہ بجے رات تک ہوتا ہے۔

(۲) سوموار کو بعد نماز عشاء تا ۱۱ بجے رات جماعت پامریارو جو مغربی جاکرتہ میں واقع ہے۔ درس قرآن کریم دیتا ہے۔

(۳) منگل کے روز لجنہ اماء اللہ جاکرتہ کا ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوتا ہے۔ جس میں خاکسار قرآن کریم کا لفظی ترجمہ سکھاتا ہے اس کے بعد مختصر تفسیر بھی بیان کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عربی صرف و نحو کے اسباق دیئے جاتے ہیں جو مستورات بڑے شوق سے آتی اور نوٹ کرتی ہیں۔

(۴) جمعہ کے دن بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ چلامیر جو مغربی جاکرتہ میں واقع ہے۔ درس قرآن کریم دیتا ہے۔

ہر درس کے بعد سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے اور اس میں کوشش کی جاتی ہے کہ دوست اپنے اپنے غیر احمدی دوستوں کو اجلاس میں لائیں۔ علاوہ کے بعد مٹھائی یا مشروبات سے تواضع کی جاتی ہے۔

مکرم رئیس التبلیغ صاحب اکثر مرکزی اور لوکل خطوط کے جوابات دینے اور احمدی جماعت اور غیر از جماعت احباب آنے والوں کو ملاقات کا وقت دینے اور ان کے انفرادی مسائل اور سوالات کے جوابات دینے میں مصروف رہتے ہیں۔

مندرجہ بالا درسوں کے علاوہ مسجد ہدایت جاکرتہ میں بھی ہر منگل کے روز اور ہفتہ کے دن اجلاس ہوتا ہے وہاں محترم محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ خود دیتے ہیں۔ بعد نماز مغرب عشاء روز منگل قرآن کریم اور بروز ہفتہ حدیث کا درس ہوتا ہے۔

آپ نے جاکرتہ کے دو غیر از جماعت علماء کرام سے جماعت صاحب (A. Jumanta) اور مکرم فوزی سعید طٰہٰ (Fawzi Saeed Taha) کے سوالات کے جوابات دیئے سوالات ۱۸ فل سکیپ کاغذات پر مشتمل تھے۔ جو اکثر جناب سلیمان ندوی صاحب کی کتب سے لئے گئے تھے۔ بعض سوالات میں تکرار تھا۔ آپ نے ۷ فل سکیپ کاغذ پر مشتمل جوابات دیئے۔

Sabal, Malaysia سے ہمارے ایک احمدی دوست مکرم Nahalan Haji Damsal نے فروری اور مارچ کے دو ماہوار رسالے بھجوائے جن کا نام ہے "Hukmal" اور مضمون کا ہیڈنگ Qadianis Terkeluar dari Islam یعنی قادیانی اسلام سے خارج ہوگئے۔ پا کر دیئے گئے ہیں۔ اور دوسرا ہیڈلائنگ ہے "Qadianis bubar یعنی Ugama Islam." قادیانی مذہب اسلام نہیں ہے۔ یہ دونوں مضامین مختلف قسم کے ذیلی سوالات سے ان رسالوں کے ۱۲ صفحات فل سکیپ کاغذات پر مشتمل تھا۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے ان کے ۱۱ صفحات فل سکیپ کاغذات پر مشتمل جوابات تیار کر کے مکرم Nahlan Haji Damsal صاحب Sabal ملائیشیا میں بھجوا دیئے ہیں۔ تا کر وہاں شائع کر کے متعلقہ احباب کو بھجوا سکیں۔

احباب جماعت دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہم سب مبلغین کی حقیر مساعی کو قبول کرے اور بیش از پیش کامیاب خدمت دین کی توفیق بخشے اور ہم سب کا انجام بالخیر ہو۔

(آمین!)

O


# داخلہ برائے ٹریکٹر اوپریٹر ٹریننگ کلاس

محکمہ زراعت کا شعبہ زرعی انجینئرنگ یکم اگست ۱۹۶۸ء سے تین ماہ کا ایک کورس فیصل آباد، ملتان، لیہ، بہاولپور، تلہ گنگ، فاضل آباد اور لاہور میں شروع کر رہا ہے جس میں طلباء کو ٹریکٹر اور ٹیوب ویل چلانے ان کی مناسب مرمت و دیکھ بھال اور پلانٹ پروٹیکشن مشینری کو استعمال کرنے کی عملی تربیت دی جائے گی۔ درخواست دہندہ کی تعلیم کم از کم مڈل پاس ہونی چاہیئے۔ زمینداروں کے لڑکے جن کے پاس اپنا ٹریکٹر یا ٹیوب ویل ہو کو ترجیح دی جائیگی۔

کورس کی میعاد تین ماہ ہوگی۔ دوران ٹریننگ اپنی رہائش و خوراک کا بندوبست خود کرنا ہوگا۔ کسی قسم کی فیس نہیں لی جائے گی۔ البتہ طلباء کو مبلغ ایک (۱۰۰/-) روپیہ ماہوار (دوران تعلیم برائے تین ماہ) وظیفہ کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مکمل کوائف مع تصدیق شدہ اسناد متعلقہ ایگریکلچرل انجینئر کے دفتر میں مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۶۸ء تک پہنچنی لازمی ہیں۔ انٹرویو کے لئے امیدوار ۲۳ جولائی ۱۹۶۸ء صبح ۸ بجے ایگریکلچرل انجینئر / ایگزیکٹو انجینئر کے دفتر میں پیش ہوں۔ انٹرویو کے لئے کوئی علیحدہ اطلاع نہیں دی جائے گی۔

**مختلف اضلاع کے امیدوار مندرجہ ذیل دفاتر کو درخواستیں ارسال کریں:**

| نام اضلاع | متعلقہ دفاتر |
|---|---|
| (۱) اٹک، راولپنڈی، جہلم اور گجرات | ایگریکلچرل انجینئر تلہ گنگ ضلع اٹک |
| (۲) گوجرانوالہ، لاہور، قصور، شیخوپورہ اور سیالکوٹ | " " ۲۱۔ ڈیوس روڈ لاہور |
| (۳) فیصل آباد اور جھنگ | (جھنگ روڈ۔ فیصل آباد) |
| (۴) سرگودھا، میانوالی | ایگزیکٹو انجینئر زرعی انجینئرنگ ۵۱۔ اے سول لائن سرگودھا |
| (۵) مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان | لیہ ضلع مظفر گڑھ |
| (۶) ملتان، ساہیوال، وہاڑی | ایگریکلچرل انجینئر، شجاع آباد روڈ۔ ملتان |
| (۷) بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان | محلہ شرقیہ روڈ۔ بہاولپور |

فارم درخواست متعلقہ سکول سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

ڈائریکٹر ایگریکلچرل انجینئرنگ، فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تعمیر سرائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب

(۵)

| نمبر شمار | نام وعدہ کنندہ مع مقام و ضلع | ادا کردہ رقم |
|---|---|---|
| ۲۲۱- | محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ مرحومہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق پریذیڈنٹ ایمن آباد (گوجرانوالہ) | ۵۰۰/- |
| ۲۲۲- | مکرم شیخ سعید احمد صاحب ابن مکرم شیخ نذیر احمد صاحب کراچی صدر | ۱۰۰۰/- |
| ۲۲۳- | " ہارون احمد صاحب نور نگر فارم ضلع تھرپارکر | ۵۰۰/- |
| ۲۲۴- | " مبشر احمد سعید صاحب بٹر کرتو ضلع شیخوپورہ | ۵۰۰/- |
| ۲۲۵- | " عبدالقدوس ثانی صاحب قائد مجلس کوٹ احمدیاں ضلع بدین | ۵۰۰/- |
| ۲۲۶- | " چوہدری محمد اعجاز صاحب بھڈال ضلع سیالکوٹ | ۵۰۰/- |
| ۲۲۷- | " نذیر احمد صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۲۲۸- | " شیخ ناصر احمد و سعید احمد صاحبان اوکاڑہ ضلع ساہیوال | ۵۰۰/- |
| ۲۲۹- | " میاں نصیر الدین صاحب منجانب مکرم میاں حمید الدین صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۲۳۰- | مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر | ۵۵۷/۲۵ |
| ۲۳۱- | مکرم کبیر تیمور احمد صاحب ولد مکرم لطیف احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ | ۵۰۰/- |
| ۲۳۲- | مجلس خدام الاحمدیہ مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ | ۵۰۲/- |
| ۲۳۳- | مکرم ظفر احمد صاحب تابیور حیدرآباد شہر | ۵۰۰/- |
| ۲۳۴- | مجلس خدام الاحمدیہ کوٹری ضلع حیدرآباد | ۵۰۰/- |
| ۲۳۵- | مکرم رانا اسداللہ خان صاحب منجانب والد صاحب مرحوم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب حیدرآباد شہر | ۵۰۰/- |
| ۲۳۶- | مکرم مقبول احمد خان صاحب لبستان افغاناں ضلع سیالکوٹ | ۵۰۰/- |
| ۲۳۷- | " شیر محمد صاحب ولد مکرم غلام رسول صاحب چک ۱۹۹ گ ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد | ۵۰۰/- |
| ۲۳۸- | " ملک عبدالرشید صاحب از جانب محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ عزیز آباد کراچی | ۵۰۰/- |
| ۲۳۹- | " سید شمس الحق صاحب ایاز " " | ۵۰۰/- |
| ۲۴۰- | " محمد حنیف صاحب منجانب مکرم عبدالسلام صاحب مرحوم " " | ۵۰۰/- |
| ۲۴۱- | مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ شہر | ۵۱۱/۲۵ |
| ۲۴۲- | مکرم چوہدری سعید احمد صاحب بھٹی ابن مکرم چوہدری احمد خان صاحب بھٹی چک ۱۷۳ جنوبی ضلع سرگودھا | ۵۰۰/- |
| ۲۴۳- | مکرم محمود احمد صاحب انجنیئر منجانب محترمہ امۃ الشکور صاحبہ (اہلیہ مرحومہ) بدوملہی ضلع سیالکوٹ | ۵۰۰/- |
| ۲۴۴- | محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ربوہ ضلع جھنگ | ۵۰۰/- |
| ۲۴۵- | مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ کریم نگر فیصل آباد | ۵۲۰/- |
| ۲۴۶- | مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب جناح کالونی فیصل آباد | ۵۰۰/- |
| ۲۴۷- | " محمد امین صاحب گدو بیراج ضلع جیکب آباد | ۵۰۰/- |
| ۲۴۸- | " خلیفہ طاہر احمد صاحب کوئٹہ شہر | ۵۰۰/- |
| ۲۴۹- | " محمد ابراہیم صاحب اوورسیر " | ۵۰۰/- |
| ۲۵۰- | " نصیر احمد صاحب فاروقی " | ۵۰۰/- |
| ۲۵۱- | " رانا محمد خالد صاحب جھنگ صدر | ۵۰۰/- |
| ۲۵۲- | " ماسٹر محمد سرور صاحب انور آباد ضلع لاڑکانہ | ۵۰۰/- |
| ۲۵۳- | " نذیر احمد صاحب ایڈوو " | ۵۰۰/- |
| ۲۵۴- | " منیر احمد صاحب ارائیں لیکچرار فزکس گورنمنٹ کالج حیدرآباد | ۵۰۰/- |
| ۲۵۵- | " مرزا عبداللطیف بیگ صاحب پتوکی ضلع قصور | ۵۰۰/- |
| ۲۵۶- | " فلاح الدین صاحب ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد | ۵۰۰/- |
| ۲۵۷- | " چوہدری حسن محمد صاحب A.S.I گنج مغلپورہ لاہور | ۵۰۰/- |
| ۲۵۸- | " " ناصر احمد صاحب بھریا روڈ ضلع نوابشاہ | ۵۰۰/- |
| ۲۵۹- | مکرم ناصر احمد و مبشر احمد صاحبان کنجر پہانگ ضلع حیدرآباد | ۵۰۰/- |
| ۲۶۰- | " منور احمد صاحب نوابشاہ | ۵۰۰/- |
| ۲۶۱- | " کریم احمد صاحب ناصر مع بزرگان ربوہ ضلع جھنگ | ۹۰۰/- |

## احباب محتاط رہیں

ایک شخص جو اپنا نام ڈاکٹر شوکت حیات ولد علم دین باجوہ بتاتا ہے اپنے آپ کو ریٹائرڈ فوجی افسر کہتا ہے، اپنی رہائش گاؤں ڈرگی باجوہ ضلع سیالکوٹ کہتا ہے۔ اس کا حلیہ: رنگ گندمی۔ چہرہ گول۔ عمر تقریباً ۴۲ سال۔ صحت مند۔ قد لمبا۔ بالوں کی قلمیں لمبی۔ جسم درمیانہ۔ دانت میلے۔ اوپر والے دانتوں میں سے ایک دانت اندر مڑا ہوا ہے۔ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے۔ لوگوں کو ملازمت کا جھانسہ دے کر روپیہ بٹورتا پھرتا ہے۔ احباب محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

## ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام اطفال و ناصرات کا مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے۔ سال ۱۹۷۸ء کے لئے عنوان ہے "مسلم بچوں کے سنہری کارنامے"۔ یہ مضمون کم سے کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ سات فلسکیپ صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے نیز حوالے مکمل دیں اور پتہ صاف لکھیں۔ یہ مضمون ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں "مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے" از شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اور دیگر اسلامی کتب مثلاً:-

۱- "اسلامی جنگیں" از شفیق عمدی پوری۔
۲- "سیرۃ خاتم النبیین" از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ۔
۳- "سیرۃ النبی" از علامہ شبلی نعمانی سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## دعائے مغفرت

۱- میرا چھوٹا بھائی لطف الرحمٰن نائب ناظم دفتر اسسٹنٹ کمشنر چنیوٹ (ابن حکیم محبوب الرحمٰن صاحب بنارسی) مورخہ ۲۳ جون ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بوقت ساڑھے سات بجے شام اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم خوش خلق۔ ملنسار اور ہمدرد طبیعت نوجوان تھا اور جماعتی کاموں میں پورے جوش اور اخلاص سے پیش پیش رہتا تھا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور آٹھ کمسن اور معصوم بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے گزارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اس کے معصوم بچوں اور بیوہ کا حافظ و ناصر ہو اور اس کی اس اچانک اور جوانی مرگ وفات پر جو صدمہ میری ضعیف والدہ کو اور ہمیں پہنچا ہے اللہ تعالیٰ اسے برداشت کرنے کے لئے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سید محمد داؤد اسسٹنٹ سٹور افسر سوئی گیس فیلڈ بلوچستان)

۲- ۱- میری پھوپھی محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ جو مکرم برادرم چوہدری عبداللطیف صاحب پریمی سابق مبلغ افریقہ کی والدہ محترمہ تھیں ماہ مئی کے آخری عشرہ میں وفات پا گئیں۔
۲- گزشتہ ماہ جون ۱۹۷۸ء میں میری بھاوجہ عزیزہ شمیم بیگم صاحبہ اہلیہ عزیزم مبشر احمد صاحب بی۔ ایس سی، بی۔ ایڈ تین ماہ کا بچہ چھوڑ کر وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی شادی پچھلے سال ہی ہوئی تھی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ازراہ کرم مرحومین کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا فرمائیں نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور کمسن معصوم بچے کا خود کفیل اور حامی و ناصر ہو۔ (بشیر احمد زاہد۔ قلعہ صوبا سنگھ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں فضل عمر درس القرآن کلاس برائے ۱۹۷۸ء کی افتتاحی تقریب

## محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ مغربی افریقہ نے مختصر خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح فرمایا

## طلباء و طالبات کو پوری توجہ اور دلی شوق کے ساتھ علم قرآن سیکھنے کی نصیحت

ربوہ ۱۰ روفا۔ گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی آج صبح مسجد مبارک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر درس القرآن کلاس شروع ہو گئی۔ اس کا افتتاح محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر قائم مقام وکیل التبشیر نے (جن کی عمر کا بیشتر حصہ مغربی افریقہ میں اعلائے کلمۂ اسلام کے تبلیغی جہاد میں گذرا) مختصر خطاب کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں کلاس میں شامل ہونے والے طلباء و طالبات کو نصیحت فرمائی کہ وہ دلی ذوق و شوق کے ساتھ قرآن کریم کو سیکھنے کی اور پھر اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر دیگر افراد جماعت کو بھی علم دین سکھانے کی کوشش کریں۔

اس مبارک کلاس کا اجراء ۱۹۶۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خصوصی نگرانی میں فرمایا تھا۔ اس وقت سے قریباً ہر سال یہ کلاس باقاعدگی کے ساتھ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے اور جماعت میں قرآن کریم کو سیکھنے اور سکھانے کا شوق پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔

طالبات کے لئے برعایت پردہ علیحدہ انتظام کیا گیا ہے جس کے جملہ انتظامات حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ کی زیر نگرانی کئے جاتے ہیں۔

آج صبح ساڑھے سات بجے کلاس کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ شدید بارش کے اس موسم کے باوجود (ربوہ میں کل تیسرے پہر شدید بارش ہوئی جو کم و بیش دو اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی) طلباء و طالبات پاکستان کے طول و عرض سے تشریف لا کر اس میں شامل ہوئے۔ چنانچہ افتتاحی تقریب سے قبل ساڑھے چھ بجے صبح تک بیرون ربوہ سے ۲۲۵ طالبات اور ۱۸۸ طلباء پہنچ چکے تھے اور ان کی آمد کا سلسلہ برابر جاری تھا۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر سابق مبلغ انگلستان نے کی۔ اس کے بعد محترم چوہدری عبد الواحد صاحب قائم مقام ناظر اصلاح و ارشاد کی درخواست پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے اپنا افتتاحی خطاب شروع فرمایا۔ اس موقعہ پر دیگر بزرگان سلسلہ و اساتذہ کرام کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب قائم مقام ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) بھی موجود تھے۔

محترم مبشر صاحب نے اپنے خطاب کے آغاز میں قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ۔

(التوبۃ: ۱۲۲)

آپ نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جہاں جماعت کی روحانی اور اخلاقی حالت کو بہتر بنانے کے لئے دیگر متعدد تحریکات جاری فرمائی ہیں وہاں حضور نے جماعت میں قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کا شوق پیدا کرنے کے لئے خصوصی طور پر اس کلاس کا اجراء بھی فرمایا ہے جس کے خدا کے فضل سے اچھے نتائج نکل رہے ہیں اور احباب جماعت میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کا شوق بڑھ رہا ہے۔ یہ کلاس ہر سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص نگرانی میں منعقد ہوتی ہے۔ اس میں قرآن مجید کے علاوہ احادیث نبویہ، علم کلام، تاریخ اسلام اور عربی اسباق کے علاوہ متعدد اہم علمی اور تربیتی تقاریر کا بھی پروگرام ہوتا ہے۔

یہ کلاس قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت کی روشنی میں منعقد ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ چونکہ سب مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ سب کے سب اکٹھے ہو کر تعلیم دین حاصل کریں اس لئے ان میں سے کچھ افراد کو چاہیئے کہ وہ پوری طرح علم دین سیکھنے کی کوشش کریں تاکہ بعد میں وہ اپنی اپنی جگہ واپس جا کر دوسروں کو بھی علم القرآن سکھا سکیں۔ آپ نے فرمایا اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کلاس میں شامل ہونے والی سب طالبات اور طلباء پورے غور اور توجہ کے ساتھ علم دین سیکھیں جو کچھ انہیں پڑھایا جاتا ہے اسے ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں تاکہ وہ ان کے ذہنوں میں مستحضر ہو سکے اور وہ بعد میں اپنی اپنی جماعت میں جا کر دوسروں کو بھی سکھا سکیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حاصل کرنے پر خاص زور دیا ہے حتیٰ کہ اسے ہر مومن کا فرض قرار دیا ہے اس لئے آپ اس وقت کو غنیمت سمجھیں اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ کلاس کے اختتام پر انشاء اللہ تعالیٰ حسب سابق امتحان لیا جائے گا اور کامیاب ہونے والوں کو اسناد اور انعامات دئے جائیں گے۔

اس مختصر خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح فرمایا۔ یہ کلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۲۴ جولائی ۱۹۷۸ء تک جاری رہے گی۔

## مطالعہ کتب

تمام مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" ماہ جولائی میں مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ مجالس مطلوبہ کتب مرکز سے منگوا کر زیادہ سے زیادہ خدام کو مطالعہ کروائیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## دعائے مغفرت

میرے دادا جان محترم الف دین صاحب بمقام چارکوٹ مقبوضہ کشمیر مورخہ ۲۴/۶/۷۸ کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ۷۵ سال کے قریب تھی۔ اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار لڑکے، چار لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں چھوڑے ہیں۔ مرحوم اپنے چھوٹے لڑکے کے پاس چارکوٹ (مقبوضہ کشمیر) میں مقیم تھے باقی بچے اور بیوی میرپور آزاد کشمیر میں ہیں۔ ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری مال سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت بجا لاتے رہے۔ دینی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اپنے خاندان کو احمدیت سے وابستگی کی تلقین کرتے رہتے۔ بہت مخلص اور خدا ترس انسان تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ایم۔ ایس اختر۔ دار النصر غربی ربوہ)

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حب اٹھرا — مکمل کورس پچیس روپے
تریاق اولاد گولیاں — تیس روپے
زود جام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۶۰ء
فون ۷۴۸۴۴
ربوہ۔ فون: ۸۳۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴